جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

سنٹرل ایشیاء کی نو آزاد مسلم ریاست

تاجکستان میں غلبۂ دین اور بیداری ملت کی لہر

تاجکستان کے عظیم اسلامی رہنما اور نہضت اسلامی تاجکستان کے اپوزیشن لیڈر استاذ سید عبداللہ نوری کی جامعہ حقانیہ میں تشریف آوری اور طلبہ دارالعلوم سے خطاب

(۲۷ / اکتوبر) تاجکستان کے عظیم اسلامی رہنما نہضت اسلامی کے اپوزیشن لیڈر استاد سید عبداللہ نوری جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے کمیونزم کے جبر و استبداد کے زمانۂ عروج میں جب روس نہیں ٹوٹا تھا موصوف نے اسلامی تحریک و جہاد کے سلسلہ میں حکومت کے مظالم کے خلاف جہاد کیا روسی نظام کے مقابلہ میں شب و روز کام کیا اسلامی تحریکوں پر پابندی کے باوجود وہ اپنے کام کو آگے بڑھاتے رہے روس کی شکست وریخت کے بعد موصوف نے اسلامی نظام کے قیام کے لیے جدوجہد کا آغاز کیا وہاں پر مختلف دینی گروپوں اور جماعتوں نے جب مشترکہ پلیٹ فارم پر کام کرنے اور وہاں کے فرسودہ نظام کے خلاف ایک منظم تحریک چلانے کا فیصلہ کیا تو سب نے اپنی اپنی قیادت و امارت سے دستبردار ہو کر سید عبداللہ نوری کو نہضت اسلامی کا امیر مقرر کیا اقوام متحدہ کی تحریک پر تاجکستانی حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مصالحت اور مذاکرات کے سلسلہ میں وہ پاکستان تشریف لائے تھے ان کی دیرینہ خواہش تھی کہ جامعہ حقانیہ کا معاینہ کریں اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سے بھی ملاقات کر کے تحریک جہاد اور نہضت اسلامی کے سلسلہ میں باہمی تعاون اور ارتباط کے استحکام کے سلسلہ میں مذاکرات کریں چنانچہ موصوف وقت نکال کر اپنے وفد کے ہمراہ